

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حرف اول

میرٹ اسکالر شپ --- ایک اچھی روایت کا آغاز

مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کے وابستگان میں سے ایک صاحب خیر نے قرآن کالج کے بی اے کے طلبہ کے لئے ایک اسکالر شپ کی پیشکش کی ہے جو خالصتہ میرٹ کی بنیاد پر ہو گا۔ اس اسکالر شپ کے لئے صرف وہ طلبہ امیدوار بن سکیں گے جو اس سال بی اے تربیتی سال میں داخلہ لیں اور تین سال میں بی اے کے مروجہ نصاب کے ساتھ ساتھ ابتدائی دینی تعلیم کے ایک معین نصاب کی بھی تکمیل کریں۔ اس ضمن میں ایک تفصیلی اعلان زیر نظر شمارے کے صفحہ نمبر ۲۲ پر موجود ہے۔

یہ امر واقعہ ہے کہ ہمارے ملک کی ۸۰ فیصد سے زائد آبادی ان افراد پر مشتمل ہے جو نہایت محدود معاشی وسائل رکھنے کے باعث اتنی استطاعت نہیں رکھتے کہ اپنے بچوں کو کالج اور یونیورسٹی کی تعلیم دلوا سکیں اور بائبل میں ان کی رہائش اور تعلیم کے اخراجات برداشت کر سکیں۔ قرآن کالج میں داخلہ لینے والے طلبہ کی ایک بڑی تعداد اسی طبقے سے تعلق رکھتی ہے۔ چنانچہ مرکزی انجمن کے وسائل کا ایک قابل ذکر حصہ ان بچوں کی تعلیم اور اس سے متعلق اخراجات کے لئے مخصوص ہے۔ قارئین کے لئے یہ اطلاع دلچسپی کا موجب ہوگی کہ قرآن کالج اس اعتبار سے ایک منفرد تعلیمی ادارہ ہے کہ یہاں پاکستان کے قریبا ہر علاقے سے طلبہ داخلہ لینے کے لئے پہنچتے ہیں۔ گو تعداد طلبہ کے اعتبار سے معاملہ زیادہ حوصلہ افزا نہیں ہے تاہم کالج کی یہ انفرادیت ضرور ہے کہ اس میں داخلہ لینے والوں میں پاکستان کے چاروں صوبوں سے ہی نہیں آزاد کشمیر سے تعلق رکھنے والے طلبہ بھی شامل ہیں۔ چنانچہ اس سال کالج میں ایف اے سال اول میں جو داخلے ہوئے ہیں ان میں لاہور اور کراچی کے علاوہ ملتان، بہار، دہلی، گوجرانوالہ، جھنگ، دیر (صوبہ سرحد)، موئی خیل (بلوچستان)، بیروٹ (مری) اور آزاد کشمیر کے طلبہ بھی شامل ہیں۔ چھوٹے شہروں اور آزاد کشمیر سے آنے والے اکثر طلبہ غریب گھرانوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ میرٹ اسکالر شپ سکیم کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہو گا کہ اس طبقے میں سے ذہین اور باصلاحیت طلبہ قرآن کالج کی طرف رجوع کریں گے اور اس طرح وہ جو ہر قاتل بھی زیور تعلیم سے آراستہ ہو سکے گا جس کے لئے الٰہی تعاون کے بغیر تعلیم کا حصول ممکن نہیں ہوتا۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ کچھ اصحاب خیر ہمت کریں، اپنے جذبہ اتفاق کو اس رخ پر ڈالنے کا فیصلہ کریں اور اس اچھی روایت کو آگے بڑھائیں جس کی ریت جس نے بھی ڈالی ہے اس نے اپنے نامہ اعمال میں نیکی کا ایک مستقل کھاتہ کھول لیا ہے۔ ○○